امام حسین علیہ‌السلام کی نظر میں اخلاق اور عبادت

<"xml encoding="UTF-8?>

امام حسین علیہ‌السلام اوراخلاق

ادب اسلامی

حدیث-۱۵- سُئِلَ الْامامُ الْحُسَیْنُ علیه السلام عَنِ الْاَدَبِ،

فَقالَ: هُوَ اَنْ تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِكَ، فَلا تُلْقِىَ اَحَداً اِلاّ رَأَيْتَ لَهُ الْفَضْلَ عَلَيْكَ. [دیوان الامام الحسین علیه السلام، ص99، و موسوعة کلمات الامام الحسین علیه السلام،910]

کسی نے امام حسین علیہ السلام سےادب اور شائستگی کا مطلب پوچھا

تو امام علیہ السلام نے فرمایا: آداب یہ ہے کہ : آداب کا مطلب یہ ہے کہ جب تم اپنے گھر سےباہر نکلے تو تمہارا برتاؤ ایسا ہو کہ تو تم جس شخص سے بھی ملوگے اپنےآپ کو کمتر جبکہ دوسروں کوبرتر سمجھیں۔(یعنی ہمیشہ دوسروں کو اپنے سے بہتر سمجھیں اور ان کی عزت واحترام کریں)

انسان مفید

حدیث-۱۶- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام : خَمْسٌ مَنْ لَمْ تَكُنْ فِيهِ، لَمْ يَكُنْ فِيهِ كَثيرُ مُسْتَمْتَعٍ: اَلْعَقْلُ، وَالدّينُ وَالْأَدَبُ، وَالْحَياءُ، وَحُسْنُ الْخُلْقِ. [حیاة الامام الحسین علیه السلام، ج 1، ص 181]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: پانچ چیزیں ایسی ہیں، اگر وہ کسی شخص میں موجود نہ ہوں تو وہ زیادہ فائدہ منداور اس کو سننےوالے نہیں ہوں گے۔

۱-عقل 2-دین و مذہب 3-ادب و شائستگی 4- حیا وشرم اور 5- خوش اخلاقی

خوشنودی الہی کے ساتھ معاملہ کرنا

حدیث-۱۷- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: لا اَفْلَحَ قَوْمٌ اشْتَرَوْا مَرْضاةَ الْمَخْلُوقِ بِسَخَطِ الْخالِقِ [عوالم، ج 17، ص234 ۔ مقتل خوارزمی، ج 1، ص 239]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: جو قوم خدا کے غضب و ناراضگی سے لوگوں کی خوشنودی کا سودا کرتی ہے وہ کبھی کامیاب اورفلاح حاصل نہیں کرسکے گی۔

نیک اعمال کے نتائج

حدیث- ۱۸- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: اَلصِّدْقُ عِزٌّ، وَالْكِذْبُ عَجْزٌ، وَالسِّرُّ اَمانَةٌ، وَالْجِوارُ قَرابَةٌ، وَالْمَعُونَةُ صَداقَةٌ، وَالْعَمَلُ تَجْرِبَةٌ [تاریخ یعقوبی، ج 2، ص 246]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: سچائی عزت اور جھوٹ کمزوری ہے، رازداری امانت ہے، ہمسائیگی رشتہ داری ہے اور مدد کرنا صداقت و ایمانداری جبکہ عملی کام تجربہ ہے۔

سلام کا ثواب

حدیث-۱۹- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: لِلسَّلامِ سَبْعُونَ حَسَنَةً تِسْعٌ وَسِتُّونَ لِلْمُبْتَدِی وَواحِدَةٌ لِلرّادِّ. [تحف العقول، ص 177ـ بحارالانوار، ج 78، ص120]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: " سلام" کرنےمیں ستر نیکیاں، (ان میں سے)سلام کرنے والے کے لئے اڑسٹھ حسنہ اور نیکیاں جبکہ جواب دینے والے کے لئے فقط ایک نیکی و حسنہ ہے۔

اوّل سلام

حدیث-۲۰- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: اَلسَّلامُ قَبْلَ الْكَلامِ عافاكَ اللّهُ، ثُمَّ قالَ علیه السلام : لاتَأْذَنُوا لِأَحَدٍ حَتّی یُسَلِّمَ. [تحف العقول، 175]

امام حسین علیہ السلام نے سلام سےپہلے کلام کرنے والے کے جواب میں فرمایا:کلام سے پہلے سلام کرنا اللہ تعالی تمہیں سلامت رکھے، پھر فرمایا: کسی کو اجازت(بولنےکی) نہ دو جب تک کہ وہ سلام نہ کرے۔

صلہ رحم کے آثار

حدیث-21- قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: مَنْ سَرَّهُ أَنْ یُنْسَأَ فِی أَجَلِهِ وَیُزادَ فی رِزْقِهِ فَلْیَصِلْ رَحِمَهُ [عیون اخبار الرضا، ج 2، ص 48 ـ بحارالانوار، ج 74، ص 91]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: جو یہ چاہتا ہے کہ اس کی موت میں تاخیر ہو اور اس کے رزق میں اضافہ ہو اس کےلئے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی انجام دیں۔

چوتھا حصہ:

امام حسین علیہالسلام اور عبادت

عبادتوں کے اقسام

حدیث-۲۲ -قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: اِنَّ قَوْماً عَبَدُوا اللّهَ رَغْبَةً فَتِلْكَ عِبادَةُ التُّجّارِ، وَاِنَّ قَوْماً عَبَدُوا اللّهَ رَهْبَةً فَتِلْكَ عِبادَةُ الْعَبیدِ، وَاِنَّ قَوْماً عَبَدُوا اللّهَ شُكْراً فَتِلْكَ عِبادَةُ الاْحْرارِ، وَ هِیَ اَفْضَلُ العِبادَةِ. [بحارالانوار، 78، 117- موسوعه كلمات الامام الحسین 748، ح 906-بلاغة الامام علی بن الحسین، ص 171 باب سوم كلمات قصار]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: لوگوں کےایک گروہ سوداور مفاد کےخاطر خدا کی عبادت کرتا ہے، یہ تاجروں کی عبادت ہے، دوسراایک گروہ خوف الہی کی وجہ سے خدا کی عبادت کرتا ہے، یہ غلاموں کی عبادت ہے، اورتیسرا ایک گروہ اس پروردگار عالم کے شکرکے طور پر اور شکر کے ساتھ خدا کی عبادت کرتا ہے، یہ آزاد انسانوں کی عبادت ہے اور یہی افضل اور بہترین عبادت ہے۔

عبادتوں کے آثار

حدیث-۲۳ -قالَ الْحُسَیْنُ علیه السلام: مَنْ عَبَدَاللّهَ حَقَّ عِبادَتِهِ آتاهُ اللّهُ فَوْقَ اَمانِیهِ وَ کِفایَتِهِ. [موسوعة کلمات الامام الحسین علیه السلام، 748، ح 906]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص خدا کی اس طرح عبادت کرتا ہے جیسا کہ اس کا حق ہے، تو پروردگارعالم اسے اس کی خواہش سے زیادہ عطا کرےگا اور وہ کافی ہے۔

نماز و قرآن

حدیث-۲۴-قالَ لَهُ الْحُسَیْنُ علیه السلام: اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ فَاِنْ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُؤَخِّرَهُمْ اِلی غَدْوَةٍ وَتَدْفَعَهُمْ عَنّا الْعَشِیَّةَ لَعَلَّنا نُصَلّی لِرَبِّنَا اللَّیْلَةَ وَنَدْعُوَهُ وَنَسْتَغْفِرَهُ، فَهُوَ یَعْلَمُ اَنِّی قَدْ کُنْتُ اُحِبُّ الصَّلاةَ لَهُ وَتِلاوَةَ کِتابِهِ وَکَثْرَةَ الدُّعاءِ وَالاِسْتِغْفارِ. [موسوعة کلمات الامام الحسین علیه السلام، حدیث 392، ح 379]

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: (عاشورا کی رات امام حسین علیہ السلام نے اپنے بھائی جناب حضرت ابو الفضل العباس علیہ السلام سے فرمایا جاکر عمر سعد سے ایک رات کی مہلت طلب کیجئے)

فرمایا:آپ ان کی طرف جائیں اور ان سے کہیں کہ اگر تم چاہے تو جنگ کوایک رات کےلئے تاخیر کریں اورایک رات کی مہلت دیں ، تاکہ ہم سب رات کو اپنے پروردگار عالم سے دعاء و استغفاراور راز ونیاز کرسکیں، کیونکہ خدا جانتا ہے کہ مجھے نماز قرآن کریم کی تلاوت، کثرت دعاء اور استغفار بہت پسند ہے۔